فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

# شرعی کونسل آف انڈیا
## (بریلی شریف)

# دوسرا فقہی سیمینار
۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء

**موضوع: ۱**

## انٹرنیٹ وفون سے بیع وشراء کا حکم

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن


www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتیٔ اعظم ہند، جگر گوشہ مفسرِ اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

# حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

## اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

**Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti**

# Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

**Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.**

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

# Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

## www.muftiakhtarrazakhan.com

## تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

# شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

# سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

# فیصلہ جات

نیچے دیئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

# سوال نامہ

## انٹرنیٹ وٹیلی فون وغیرہ سے بیع وشراء کا حکم

سائنس وٹیکنالوجی کی بنیاد پر جہاں بہت سے شعبوں میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے، وہیں مواصلات اور ذرائع ابلاغ کے میدان میں بھی غیر معمولی ترقی ہوئی ہے فاصلے سمٹ آئے ہیں۔ گویا دنیا ایک گلوبل ولیج (Global Villege) بن گئی ہے صورت حال یہ ہے کہ سینکڑوں ہزاروں میل دور گھر بیٹھے سیکنڈوں میں آپ بذریعہ انٹرنیٹ، فون، موبائل وغیرہ سے گفت وشنید کرسکتے ہیں، انٹرنیٹ اسکرین پر بذریعہ ای میل (E:mail) دنیا میں تحریری پیغام پہنچاسکتے ہیں، اور اگر آپ چاہیں تو اسکرین پرنٹ (Screen Print) کو کاغذی پرنٹ کی شکل میں بھی نکال سکتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ انٹرنیٹ میں آپ ٹیلی فون کی طرح گفتگو بھی کرسکتے ہیں اور تحریر بھی بھیج سکتے ہیں۔ مواصلات اور ذرائع ابلاغ کی اس ترقی سے سماج کا ہر طبقہ نہ صرف یہ کہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہا ہے بلکہ عملاً امکانی حد تک اس سے فائدہ اٹھا بھی رہا ہے، کاروبار خرید وفروخت کرنے والوں (تاجرین) کی تو، چاندی، اور بہار ہے یہ تاجرین، انٹرنیٹ، فون موبائل ودیگر ذرائع ابلاغ کو اپنے لئے عظیم نعمت غیر مترقبہ تصور کرتے ہیں۔ اور انہیں اپنے کاروبار کے فروغ اور اپنے غیر معمولی وسعت دینے کا بہتر ومستحکم ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سینکڑوں ہزاروں میل فاصلے کے باوجود انٹرنیٹ وٹیلی فون کے ذریعہ "اشیاء کی خرید وفروخت" کا چلن بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اب دور حاضر کے علماء فقہاء کی شرعی ذمہ داری ہے کہ وہ علمی تحقیق وجستجو اور بحث ومباحثے کے ذریعہ اس نوپید مسئلہ کا شرعی حل پیش کرکے امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی فرمائیں۔ طرفین کی جانب سے مالی یا غیر مالی عوض ادا کئے جانے والے عقود ومعاملات کی درستگی کے لئے عاقدین کا ایجاب وقبول کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ فقہاء نے ایسے عقود ومعاملات میں ایجاب وقبول کو رکن قرار دیا ہے۔ ایجاب وقبول کے درمیان اتصال ضروری ہے۔ یعنی جب کوئی فریق اپنی طرف سے معاملات کی پیشکش کرے، تو دوسرے فریق کا "قبول" اس "ایجاب" سے متصلاً ہونا لازمی ہے اس اتصال کی دو صورتیں ہیں (۱) اتصال حقیقی (۲) اتصال حکمی پہلی صورت یہ ہے کہ ایجاب کے فوری بعد بلا تاخیر دوسرا فریق اسے قبول کرلے اور دوسری صورت یہ ہے کہ مجلس ایجاب کے ختم ہونے سے پہلے پہلے "قبول" کا اظہار کیا جائے اس دوسری صورت کو بھی فقہاء حنفیہ نے "اتصال" ہی کے زمرے میں مانا ہے، کیوں کہ مجلس کے متحد ہونے اور ایجاب وقبول کے درمیان فصل بالا جنبی نہ پائے جانے کیوجہ سے ایجاب وقبول میں اتصال حقیقۃً نہ سہی حکماً ضرور پایا گیا۔ بیع، نکاح جیسے عقود کے انعقاد کے لئے مجلس کے ایک ہونے کی شرط لازمی ہے: "**ومنها فی المکان، وھو اتحاد المجلس بان کان الایجاب والقبول فی مجلس واحد، فان اختلف لاینعقد**" (عالمگیری ص۳) (اتحاد المجلس) **قال فی البحر فلو اختلف المجلس لم ینعقد، فلو اوجب احدھما فقام الآخر او اشتغل بعمل آخر بطل الایجاب، لان شرط الارتباط اتحاد الزمان**۔ (رد المحتار ۴/۷۲)

اس تعلق سے قابل غور پہلو یہ ہے کہ اصل مقصود ایجاب وقبول میں "مقارنت زمانیہ" اور "اتحاد مجلس" دونوں ہے؟ یا یہ کہ محض زماناً مقارنت واتصال، بایں طور کافی ہے کہ پچھلے ادوار میں عاقدین کے لئے الفاظ ایجاب وقبول کی سماعت ومقارنت، اتحاد مجلس کے بغیر متصور نہ تھی۔ اس لئے فقہاء نے انعقاد عقد کے لئے اتحاد مجلس کی شرط لگائی، اور جب کہ ذرائع ابلاغ ومواصلات نے غیر معمولی ترقی کرلی ہے۔ عاقدین سینکڑوں بلکہ ہزاروں میل کے فاصلے پر رہتے ہوئے بھی ایجاب وقبول کرلیتے ہیں اور ان دونوں میں مقارنت زمانیہ (اتصال) بھی بحسن وخوبی پائی جاتی ہے، تو کیا اتحاد مجلس، کی شرط اب بھی لازمی قرار دی جائے گی؟ اسی تناظر میں چند سلگتے ہوئے سوالات حاضر خدمت ہیں۔

(۱) فقہاء کرام کے یہاں مجلس کے متحد ومختلف ہونے کے کیا معنی ہیں؟

(۲) انٹرنیٹ وٹیلی فون وغیرہ کے ذریعہ اشیاء کی خرید وفروخت کا معاملہ شرعاً درست ہے؟ اور کیا اس طرح بیع وشراء منعقد ہوتی ہے؟

(۳) اگر یہ معاملہ شرعاً درست نہ ہو تو کیا تصحیح عقد وجواز معاملہ کی شرعاً کوئی صورت ہے یا نہیں؟

(۴) اس ضمن میں انٹرنیٹ وٹیلی فون کے ذریعہ نکاح کا حکم بھی واضح فرمادیا جائے۔

امید کہ ان سوالات کے تشفی بخش جواب سے شادکام فرمائیں گے۔

ناظم: شرعی کونسل آف انڈیا
۸۲/ سوداگران بریلی شریف

۸۶/۹۲

# فیصلہ

انٹرنیٹ وٹیلی فون وغیرہ سے بیع وشراء کا حکم

## فیصلہ و تجویز: عنوان: انٹرنیٹ وٹیلی فون وغیرہ سے بیع وشراء کا حکم

**(۱)** اس پر سب کو اتفاق ہے کہ انٹرنیٹ و فیکس کے ذریعہ عقد بیع ہو تو شرعاً بیع منعقد ہو جائے گی۔

**(۲)** بذریعہ فون یا موبائل بیع وشراء سے متعلق گفتگو معاہدہ ہے، ہاں بطور تعاطی یہ بیع درست ہو گی۔ جب ایک فریق نے مال یادام دوسرے فریق کے پاس بھیجا اور دوسرے نے لیا۔

**(۳)** انٹرنیٹ و فیکس کے ذریعہ نکاح کے انعقاد کے سلسلے میں بحث کا موقع نہ مل سکا اس لئے اسے آئندہ پر موقوف رکھا جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

نوٹ: ساتویں فقہی سیمینار کے موقع پر اس کا فیصلہ ہو گیا۔ (اویسی)

❊ ❊ ❊

# (بقیہ) فیصلہ و تجویز: انٹرنیٹ وٹیلی فون وغیرہ سے بیع وشراء کا حکم

**دوسرے فقہی سیمینار کے ایک موضوع کے تشنہ گوشہ کا فیصلہ انٹرنیٹ کے ذریعہ نکاح کا حکم:**

فیکس اور ای میل، ایس، ایم، ایس (SMS) کی تحریریں کتاب وخط کے حکم میں ہیں انہیں شہود کے سامنے پڑھ کر سنا کے یا اس کا مضمون بتا کے پھر اسی مجلس میں قبول کرلے تو نکاح صحیح ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

❊ ❊ ❊